جماع أَبْوَابِ الشَّهِيدِ وَمَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُغَسَّلُ

شہید اور اس کے غسل و جنازہ کا بیان

(۷۸) باب الْمُسْلِمُونَ يَقْتُلُهُمُ الْمُشْرِكُونَ فِي الْمُعْتَرَكِ فَلاَ يُغَسَّلُ الْقَتْلَى وَلاَ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَيُدْفَنُونَ بِكُلُومِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا

(۶۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمَا كَانَ أَكْثَرَ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ : ((أَنَا أَشْهَدُ عَلَى هَؤُلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيفَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ بِطُولِهِ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۷۹۵) عبدالرحمان بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ احد کے مقتولین میں سے دو دو کو جمع کرتے، ایک ہی کپڑے میں اور پوچھتے کہ ان میں سے قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا کون ہے تو جس کی طرف اشارہ کیا جاتا، اسے آگے کرتے لحد میں اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور آپ ﷺ نے حکم دیا: انہیں خون سمیت دفن کرو۔ نہ ان کی نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی وہ غسل دیے گئے۔

(۶۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ : ((أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا

لِلْقُرْآنِ؟)). وَقَالَ :((أَنَا شَهِيدٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ
وَخَالَفَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح ابو داؤد]

(۶۷۹۶) قتیبہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی لیث نے اسی سند اور متن کے ساتھ۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: پھر آپ ﷺ کہتے: ان میں سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا کون ہے؟ اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: میں گواہ ہوں۔

(۶۷۹۷) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ شُهَدَاءَ أُحُدٍ لَمْ يُغَسَّلُوا ، وَدُفِنُوا بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِمْ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۷) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ شہداء احد کو غسل نہیں دیا گیا۔ انہیں خون میں ہی دفن کیا گیا اور نماز جنازہ بھی نہ پڑھی گئی۔

(۶۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ وَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ جُدِعَ ، وَمُثِّلَ بِهِ فَقَالَ : ((لَوْلاَ أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ تَرَكْتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللَّهُ مِنْ بُطُونِ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ)). فَكَفَّنَهُ فِي نَمِرَةٍ إِذَا خُمِّرَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلاَهُ ، وَإِذَا خُمِّرَ رِجْلاَهُ بَدَا رَأْسُهُ فَخَمَّرَ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ ، ثُمَّ قَالَ : أَنَا شَاهِدٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ . وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلاَثَةَ وَالاِثْنَيْنِ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ ، وَكَفَّنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : هَذِهِ اللَّفْظَةُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ لَيْسَتْ مَحْفُوظَةً.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي إِسْنَادَهُ فَقَالَ : حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَحَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ هُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ غَلِطَ فِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ قِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب غزوہ احد ہوا تو آپ ﷺ حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس سے گزرے۔

انہیں کاٹا گیا اور مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر پھوپھی صفیہ رضی اللہ عنہا نے نہ دیکھا ہوتا تو میں اسے یوں ہی چھوڑ دیتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے پرندوں اور درندوں کے پیٹوں سے اکٹھا کرتا۔ پھر انہیں کفن دیا گیا ایک ٹاٹ میں جس سے سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ظاہر ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تو پھر ان کا سر ڈھانپ دیا گیا اور تمام شہداء میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں آج کے دن تم پر گواہ ہوں اور آپ ایک ہی قبر میں دو دو تین تین کو جمع کر رہے تھے اور آپ ﷺ پوچھتے کہ قرآن زیادہ جاننے والا کون ہے، سواسے لحد میں پہلے اتارا جاتا اور دو تین آدمیوں کو ایک ہی کفن میں جمع کیا گیا۔

علی بن عمر حافظ کہتے ہیں: بات ایسے ہی ہے کہ آپ ﷺ نے کسی کا جنازہ (شہداء میں سے) نہیں پڑھا۔ ابو عیسیٰ کہتے ہیں: میں نے اس کے بارے میں امام بخاری سے پوچھا تو انہوں نے کہا: جابر بن عبداللہ کی حدیث حسن ہے اور اسامہ بن زید کی حدیث غیر محفوظ ہے۔

(٦٧٩٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ :((مَنْ رَأَى مَقْتَلَ حَمْزَةَ)). فَقَالَ رَجُلٌ أَعْزَلُ : أَنَا رَأَيْتُ مَقْتَلَهُ قَالَ :((فَانْطَلِقْ فَأَرِنَاهُ)). فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى حَمْزَةَ فَرَآهُ قَدْ شُقَّ بَطْنُهُ ، وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مُثِّلَ بِهِ وَاللَّهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ ، ثُمَّ وَقَفَ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْقَتْلَى فَقَالَ :((أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلاَءِ لُفُّوهُمْ فِي دِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ جَرِيحٌ يُجْرَحُ إِلاَّ جَاءَ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمِي لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ وَقَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَ الْقَوْمِ قُرْآنًا فَاجْعَلُوا فِي اللَّحْدِ)).

وَفِي هَذَا زِيَادَاتٌ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ ، فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَتُهُ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ صَحِيحَتَانِ وَإِنْ كَانَتَا مُخْتَلِفَتَيْنِ ، فَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمَامٌ حَافِظٌ فَرِوَايَتُهُ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(٦٧٩٩) کعب بن مالک اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم احد کو فرمایا: کسی نے مقتل حمزہ کو دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے جدا کیا ہے اور میں اس کے مقتل کو جانتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو چل اور ہمیں دکھا۔ پھر وہ نکلا حتیٰ کہ وہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس جا رکا۔ اسے دیکھا تو اس کا پیٹ چیرا ہوا تھا اور مثلہ کیا گیا تھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا تو مثلہ کیا گیا ہے۔ اللہ کی قسم! اس حالت میں دیکھنے کو آپ ﷺ نے ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ مقتولین میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں ان سب پر گواہ ہوں۔ انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک کوئی زخمی ایسا نہیں جو قیامت کے دن

لایا جائے گا مگر اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا رنگ تو خون کا ہوگا مگر خوشبو کستوری کی ہوگی اور آپ ﷺ نے فرمایا: لحد میں اسے آگے کرو جو زیادہ قرآن جاننے والا ہے۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَشْرَفَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ: ((إِنِّي قَدْ أَخْبَرْنَا عَلَى هَؤُلاَءِ فَزَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُومِهِمْ)).

قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَثَبَّتَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَعْمَرٌ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح۔ احمد]

(۶۸۰۰) ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین پر نظر ڈالی اور فرمایا: بے شک میں ان لوگوں کا گواہ ہوں تم انہیں ان کے خون اور زخموں سمیت لپیٹ دو۔

(۶۸۰۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَبِيوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: ((زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنِّي عَلَيْهِمْ شَهِيدٌ)) وَكَانَ يَدْفِنُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلاَنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ، وَيَسْأَلُ ((أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ)) فَيُقَدِّمُونَهُ.

قَالَ جَابِرٌ: فَدُفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۸۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب غزوہ احد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مقتولین (شہداء) احد کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک میں ان کا گواہ ہوں اور ایک ہی قبر میں ایک' دو' تین تین آدمیوں کو دفن کیا گیا اور آپ ﷺ پوچھتے کہ ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ پھر اسے مقدم کیا جاتا۔'' جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن میرے باپ اور چچا کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

(۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلاَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۸۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ نہیں کسی کو اللہ کی راہ میں زخم آتا اور اللہ جانتا ہے جسے بھی اس کی راہ میں زخم آیا مگر وہ قیامت کے دن آئے گا

اور اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا خون خون ہی کے رنگ میں ہوگا مگر اس کی خوشبو کستوری کی ہوگی۔

(۷۹) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى شُهَدَاءِ أُحُدٍ

جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی

(۶۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ : كَانَ قَتْلَى أُحُدٍ يُؤْتَى بِتِسْعَةٍ وَعَاشِرُهُمْ حَمْزَةُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ يُحْمَلُونَ ، ثُمَّ يُؤْتَى بِتِسْعَةٍ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةُ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [منکر۔ ابو داؤد]

(۶۸۰۳) حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے ابو مالک غفاری سے سنا۔ وہ کہتے ہیں کہ احد کے مقتولین میں سے نو لائے گئے اور دسویں ان میں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھا۔ پھر وہ اٹھائے گئے مزید نو کو لایا گیا ان پر جنازہ پڑھا گیا اور حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر ہی تھے جب نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ عَشَرَةً عَشَرَةً فِي كُلِّ عَشَرَةٍ مِنْهُمْ حَمْزَةُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعِينَ صَلاَةً.

هَذَا أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ بِمَعْنَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ عَلَى حَمْزَةَ سَبْعِينَ صَلاَةً بَدَأَ بِحَمْزَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُو بِالشُّهَدَاءِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةُ مَكَانَهُ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَحَدِيثُ جَابِرٍ مَوْصُولٌ ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ شُهَدَاءِ أُحُدٍ. [منکر۔ ابن ماجہ]

(۶۸۰۴) حضرت حصین ابو مالک غفاری سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مقتولین احد میں دس دس کی نماز جنازہ پڑھی اور ہر دس میں دسویں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ستر مرتبہ آپ کا جنازہ پڑھا۔

عطاء شعبی سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ پر ستر جنازے پڑھے۔ آغاز بھی حمزہ کے جنازے سے کیا۔ پھر آپ ﷺ دیگر شہداء کیلئے دعا کرتے اور جنازے پڑھتے اور حمزہ اسی جگہ پر رہے۔

(۶۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ أَقْبَلَتْ صَفِيَّةُ تَطْلُبُهُ لاَ تَدْرِى مَا صَنَعَ فَلَقِيَتْ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ فَقَالَ عَلِيٌّ لِلزُّبَيْرِ : اذْكُرْ لأُمِّكَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ : لاَ بَلْ أَنْتَ اذْكُرْ لِعَمَّتِكَ قَالَ فَقَالَتْ : مَا فَعَلَ حَمْزَةُ فَأَرَيَاهَا أَنَّهُمَا لاَ يَدْرِيَانِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَ :((إِنِّى أَخَافُ عَلَى عَقْلِهَا)).فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهَا وَدَعَا لَهَا قَالَ فَاسْتَرْجَعَتْ وَبَكَتْ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ :((لَوْلاَ جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِ السِّبَاعِ ، وَحَوَاصِلِ الطَّيْرِ)). قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِالْقَتْلَى فَجَعَلَ يُصَلِّى عَلَيْهِمْ. فَيُوضَعُ تِسْعَةٌ وَحَمْزَةُ فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَيُرْفَعُونَ وَيُتْرَكُ حَمْزَةُ ، ثُمَّ يُجَاءُ بِتِسْعَةٍ فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعًا حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ.

لاَ أَحْفَظُهُ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ أَبِى بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى زِيَادٍ وَكَانَا غَيْرَ حَافِظَيْنِ. [منکر۔ ابن ماجہ]

(۶۸۰۵) عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: غزوہ احد میں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا انہیں تلاش کرتی ہوئی آئی اور وہ نہیں جانتی تھیں کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا تو وہ علی رضی اللہ عنہ کو ملی اور زبیر رضی اللہ عنہ کو تو علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی ماں کو بتادے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ تم اپنی پھوپھی کو بتاؤ۔ راوی کہتے ہیں: صفیہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو ان دونوں نے ظاہر کیا۔ گویا وہ جانتے نہیں تو نبی کریم ﷺ آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کی عقل کے بارے میں ڈرتا ہوں (حواس نہ کھو بیٹھے) پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھا اور دعا کی۔ راوی کہتے ہیں: پھر صفیہ رضی اللہ عنہا نے ''انا اللہ'' پڑھی اور رو دیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور رک گئے اور حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عورتوں کی جزع فزع نہ ہوتی تو میں اسے اسی حال میں چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اسے درندوں کے پیٹوں سے اکٹھا کیا جاتا اور پرندوں کے پوٹوں سے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے مقتولین کے متعلق حکم دیا اور جنازہ پڑھا تو نو مقتولین کو رکھا جاتا اور دسویں حمزہ رضی اللہ عنہ ہوتے۔ پھر آپ ﷺ ان پر سات تکبیرات کہتے تو ان کو اٹھا لیا جاتا اور حمزہ کو چھوڑ دیا جاتا۔ پھر نو کو لایا جاتا ان پر بھی آپ ﷺ سات تکبیرات کہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ سب سے فارغ ہو گئے۔

(۶۸۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى حَمْزَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ تِسْعًا.

هَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [منکر۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۰۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ پڑھا اور نو تکبیرات پڑھیں۔

(۶۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِى عَنْ مِقْسَمٍ وَقَدْ أَدْرَكَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى حَمْزَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَلَمْ يُؤْتَ بِقَتِيلٍ إِلاَّ صَلَّى عَلَيْهِ مَعَهُ

حَتَّی صَلَّی عَلَیْهِ اثْنَتَیْنِ وَسَبْعِینَ صَلَاةً.

وَهَذَا ضَعِیفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ یَسَارٍ إِذَا لَمْ یَذْكُرِ اسْمَ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ لَمْ یُفْرَحْ بِهِ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - صَلَّی عَلَی قَتْلَی أُحُدٍ.

وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِیفٌ لاَ یُحْتَجُّ بِرِوَایَتِهِ. [منکر۔ ابن ابی شیبۃ]

(۶۸۰۷) حضرت ابن عباس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ اس پر سات تکبیرات پڑھیں۔ نہیں لایا گیا کسی بھی مقتول کو مگر حمزہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ ہوتے اور آپ ﷺ جنازہ پڑھتے۔ یہاں تک کہ ان کے بہتر (۷۲) جنازے پڑھے۔

حسن بن عمارہ حکم سے اور وہ مقسم سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کا جنازہ پڑھا۔ مگر حسن بن عمارہ ضعیف ہے اس کی حدیث کو حجت نہیں بنایا جا سکتا۔

(۶۸۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِیُّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَیْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِی شُعْبَةُ : ائْتِ جَرِیرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَهُ : لاَ یَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرْوِیَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ قَالَ مَحْمُودٌ فَقُلْتُ لأَبِی دَاوُدَ : وَكَیْفَ ذَاكَ؟ قَالَ فَقَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ : مَا عَلاَمَةُ كَذِبِهِ؟ قَالَ : رَوَی عَنِ الْحَكَمِ أَشْیَاءَ فَلَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلاً. قُلْتُ لِلْحَكَمِ : صَلَّی النَّبِیُّ - ﷺ - عَلَی قَتْلَی أُحُدٍ قَالَ : لاَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِی الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - صَلَّی عَلَی قَتْلَی أُحُدٍ. قَالَ وَقُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا تَقُولُ فِی أَوْلاَدِ الزِّنَا؟ قَالَ: یُعْتَقُونَ قَالَ فَقُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ فَقَالَ یُرْوَی مِنْ حَدِیثِ الْبَصْرِیِّینَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِی الْحَكَمُ عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ یُعْتَقُونَ. [صحیح۔ أخرجه الخطیب]

(۶۸۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بے شک نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۸۰) باب ذِكْرِ رِوَایَةِ مَنْ رَوَی أَنَّهُ صَلَّی عَلَیْهِمْ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِینَ تَوْدِیعًا لَهُمْ

اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضمناً جنازہ پڑھا

(۶۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ شُرَحْبِیلَ أَخْبَرَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ أَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - یَوْمًا فَصَلَّی عَلَی أَهْلِ أُحُدٍ صَلاَتَهُ عَلَی الْمَیِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ : ((إِنِّی فَرَطُكُمْ ، وَأَنَا شَهِیدٌ عَلَیْكُمْ. إِنِّی وَاللَّهِ لأَنْظُرُ الآنَ إِلَی حَوْضِی ، وَإِنِّی قَدْ أُعْطِیتُ خَزَائِنَ مَفَاتِیحِ الأَرْضِ أَوْ مَفَاتِیحَ الأَرْضِ ، وَإِنِّی وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَیْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِی ، وَلَكِنِّی أَخَافُ

عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۰۹) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور شہداء احد پر نماز پڑھی جیسے نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر کی طرف پلٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں۔ اللہ کی قسم! اب میں حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک میں زمین کے خزانوں کی چابیاں دیا گیا ہوں یا آپ نے زمین کی چابیاں فرمایا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں ڈرتا کہ تم میرے بعد شرک کرو گے بلکہ میں ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے۔

(۶۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلأَحْيَاءِ وَالأَمْوَاتِ ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ :((إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ ، وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَمَوْعِدُكُمُ الْحَوْضُ ، وَإِنِّي لأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا ، وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا)). قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عُقْبَةُ : فَكَانَ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۱۰) عقبہ بن عامر کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ سال بعد مقتولین احد کی نماز جنازہ پڑھائی، جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو الوداع کرنے والا ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: بے شک میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تمہارا وعدہ حوض پر ہے اور میں اسے اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر اس سے نہیں ڈرتا کہ تم شرک کرو گے لیکن میں تو تم پر ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے اور یہ آخری نظر تھی جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی۔

عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آخری مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا۔

(۸۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يُكَفَّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا بَعْدَ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُ الْحَدِيدَ وَالْجُلُودَ وَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ عَامِّ لُبُوسِ النَّاسِ

جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہوا تار لیا جائے

(۶۸۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبُرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا

عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : رُمِيَ رَجُلٌ فِي صَدْرِهِ أَوْ فِي حَلْقِهِ فَمَاتَ فَأُدْرِجَ كَمَا هُوَ فِي ثِيَابِهِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۸۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کے سینے یا حلق میں تیر لگا جس سے وہ فوت ہوگیا تو اسے انہیں کپڑوں میں دفن کیا گیا جن میں وہ تھا اور تب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔

(۶۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ ، وَالْجُلُودُ ، وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ ، وَقَدْ مَضَى فِي الرُّخْصَةِ فِي تَكْفِينِهِ فِي غَيْرِ ثِيَابِهِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا حَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۱۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کے بارے حکم دیا کہ ان سے لوہا اور چمڑا اتار لیا جائے اور انہیں ان کے کپڑوں اور خون سمیت دفن کیا جائے۔

(۶۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِطَعَامٍ فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ هَاشِمٍ فَلَمْ يُوجَدْ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ ، وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي ، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَلَمْ يُوجَدْ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلاَّ بُرْدَةٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۱۳) یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قتل کیے گئے تو کوئی چیز نہ پائی گئی کہ جس میں انہیں کفن دیا جاتا، سوائے ایک چادر کے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے اور کوئی دوسرا فرد۔ نہ پائی گئی کوئی چیز جس میں انہیں کفن دیا جاتا سوائے ایک چادر کے۔

(۸۲) باب الْجُنُبِ يُسْتَشْهَدُ فِي الْمَعْرَكَةِ

اگر جنبی جنگ میں شہید کر دیا جائے

(۶۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : فِي قِصَّةِ أُحُدٍ وَقَتْلِ شَدَّادِ بْنِ الأَسْوَدِ الَّذِي كَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ شَعُوبٍ : حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تُغَسِّلُهُ الْمَلاَئِكَةُ فَاسْأَلُوا صَاحِبَتَهُ)). فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمَّا سَمِعَ الْهَائِعَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِذَلِكَ غَسَّلَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ)). كَذَا قَالَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [حسن لغيره۔ ابن حبان، الحاكم]

(۶۸۱۴) یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے غزوہ احد کے قصے میں بیان کرتے ہیں کہ شداد بن اسود شہید کر دیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے اس ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے۔ اس کے بارے اس کی بیوی سے پوچھو تو اس نے کہا: وہ نکلے اس حال میں کہ جنبی تھے۔ جب آپ ﷺ نے اس کی یہ کیفیت سنی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

(۶۸۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تُغَسِّلُهُ الْمَلاَئِكَةُ يَعْنِي حَنْظَلَةَ فَاسْأَلُوا أَهْلَهُ مَا شَأْنُهُ؟)). فَسُئِلَتْ صَاحِبَتُهُ فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ حِينَ سَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِذَلِكَ غَسَّلَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ)).

قَالَ يُونُسُ فَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ ، وَقُتِلَ حَنْظَلَةُ ابْنُ الرَّاهِبِ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ الَّذِي طَهَّرَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ كِلاَهُمَا مُرْسَلٌ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْمَغَازِي مَعْرُوفٌ.

[حسن۔ أخرجه ابو نعيم]

(۶۸۱۵) عاصم بن عمر بن قتادہ کہتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے، یعنی حنظلہ رضی اللہ عنہ کو تو آپ ﷺ نے کہا: اس کی بیوی سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ تو اس نے کہا: جب وہ نکلے تھے تو جنبی تھے جب آپ ﷺ نے اس کی کیفیت کے بارے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی وجہ سے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

عامر بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے اور حنظلہ بن راہب بھی۔ یہ وہ شخص ہیں جنہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

(۶۸۱۶) وَرَوَى أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى حَنْظَلَةَ الرَّاهِبِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تُغَسِّلُهُمَا الْمَلاَئِكَةُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْعَنْبَرِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ. (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الطبراني في الكبير]

(۶۸۱۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دیکھا حنظلہ راہب رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کو فرشتوں

نے غسل دیا۔

(۸۳) باب الْمُرْتَثِّ وَالَّذِی یُقْتَلُ ظُلْمًا فِی غَیْرِ مُعْتَرَکِ الْکُفَّارِ وَالَّذِی یَرْجِعُ عَلَیْهِ سَیْفُهُ

مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے

(۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عِکْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِی عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ جَاءَ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَآمَنَ وَاتَّبَعَهُ فَقَالَ : أُهَاجِرُ مَعَکَ فَأَوْصَی بِهِ النَّبِیُّ -ﷺ- بَعْضَ أَصْحَابِهِ . فَلَمَّا کَانَتْ غَزْوَةُ خَیْبَرَ غَنِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَیْئًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطَی أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ ، وَکَانَ یَرْعَی ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَیْهِ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ قَالَ : قَسْمٌ قَسَمَهُ لَکَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ : مَا هَذَا یَا مُحَمَّدُ قَالَ :((قَسْمٌ قَسَمْتُهُ لَکَ)). قَالَ : مَا عَلَی هَذَا اتَّبَعْتُکَ ، وَلَکِنِّی اتَّبَعْتُکَ عَلَی أَنْ أُرْمَی هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَی حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ . فَقَالَ :((إِنْ تَصْدُقِ اللَّهَ یَصْدُقْکَ)). ثُمَّ نَهَضُوا إِلَی قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِیَ بِهِ النَّبِیُّ -ﷺ- یُحْمَلُ وَقَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَیْثُ أَشَارَ. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :((هُوَ هُوَ؟)). قَالُوا : نَعَمْ قَالَ :((صَدَقَ اللَّهَ فَصَدَقَهُ)). فَکَفَّنَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- فِی جُبَّتِهِ ، ثُمَّ قَدَّمَهُ وَصَلَّی عَلَیْهِ فَکَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلاَةِ النَّبِیِّ -ﷺ- :((اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُکَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِی سَبِیلِکَ ، قُتِلَ شَهِیدًا أَنَا عَلَیْهِ شَهِیدٌ)).

قَالَ عَطَاءٌ : وَزَعَمُوا أَنَّهُ لَمْ یُصَلِّ عَلَی أَهْلِ أُحُدٍ.

قَالَ الشَّیْخُ : ابْنُ جُرَیْجٍ یَذْکُرُهُ عَنْ عَطَاءٍ.

وَیُحْتَمَلُ أَنْ یَکُونَ هَذَا الرَّجُلُ بَقِیَ حَیًّا حَتَّی انْقَطَعَتِ الْحَرْبُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّی عَلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالَّذِینَ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِمْ بِأُحُدٍ مَاتُوا قَبْلَ انْقِضَاءِ الْحَرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ نسائی]

(۶۸۱۷) شداد بن ہاد بیان کرتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ وہ ایمان لایا اور آپ ﷺ کی اتباع کی اور اس نے کہا: میں آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کروں گا تو آپ ﷺ نے اس کے متعلق اپنے بعض صحابہ کو وصیت کی۔ سو جب غزوہ خیبر ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو غنیمت کا مال ملا تو آپ ﷺ نے اسے تقسیم کیا اور اس کے لیے بھی تقسیم کی اور اس کا حصہ صحابہ کو دیا اور وہ ان کے بعد ان کی حفاظت کیا کرتا تھا۔ سو جب وہ آیا تو صحابہ نے وہ حصہ اسے دیا تو

اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یہ تقسیم کا مال ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیے تقسیم کیا۔ اس نے وہ لیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: کیوں نہ مجھے حلق میں تیر مارا گیا۔ وہ مجھے مار دیتا اور میں جنت میں داخل ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تو نے اللہ کی تصدیق کی ہے تو وہ تیری تصدیق کرے گا''۔ پھر وہ دشمن سے لڑنے کیلئے لیے آئے، پھر اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اٹھا کر لایا گیا اور اسے تیر وہیں لگا تھا جہاں اس نے حلق کی طرف اشارہ کیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہی ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کی تصدیق کی، اور اللہ تعالیٰ نے اسے سچا ثابت کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے لباس میں ہی کفن دیا۔ پھر اسے آگے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور یہ ان میں سے ہے جن کیلئے نماز جنازہ میں واضح دعا کی'' کہ اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری راہ میں مہاجر بن کر نکلا ہے اور یہ شہادت کی موت مرا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

عطاء کہتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد والوں کا جنازہ نہیں پڑھا۔ شیخ کہتے ہیں کہ عطاء نے کہا کہ اس بات کا احتمال ہے کہ یہ شخص جنگ کے ختم ہونے تک زندہ رہا ہو۔ پھر وہ فوت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا اور جو پہلے فوت ہوئے ان کا جنازہ نہیں پڑھا۔

(۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ : أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ إِلَى خَيْبَرَ لِعَامِرِ بْنِ الأَكْوَعِ وَكَانَ اسْمُ الأَكْوَعِ سِنَانًا : ((انْزِلْ يَا ابْنَ الأَكْوَعِ فَاحْدُ لَنَا مِنْ هَنَاتِكَ)). فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَيَقُولُ :

وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا
إِنَّ بَنِي الْكُفَّارِ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : رَحِمَكَ رَبُّكَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَجَبَتْ وَاللَّهِ لَوْ مَتَّعْتَنَا بِهِ فَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرَ شَهِيدًا ، وَكَانَ قَتْلُهُ فِيمَا بَلَغَنِي أَنَّ سَيْفَهُ رَجَعَ عَلَيْهِ فَكَلَمَهُ كَلْمًا شَدِيدًا وَهُوَ يُقَاتِلُ فَمَاتَ مِنْهُ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ شَكُّوا فِيهِ وَقَالُوا : إِنَّمَا قَتَلَهُ سِلاَحُهُ حَتَّى سَأَلَ ابْنُ أَخِيهِ سَلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّاسِ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنَّهُ لَشَهِيدٌ)). فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَيْهِ وَصَلَّى الْمُسْلِمُونَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن اسحاق]

(۶۸۱۸) ابوالہیثم بیان کرتے ہیں کہ بے شک ان کے باپ نے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی طرف جاتے ہوئے عامر بن رکوع کو فرمایا اور اکوع کا نام سنان ہے: ''اے ابن رکوع! اترا اور ہمارے لیے اپنی آواز

میں حدی کر۔ سو وہ اترا اور رسول اللہ ﷺ کے بارے اشعار کہنے لگا کہ اللہ کی قسم! اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ سو تو ہم پر سکینہ نازل فرما۔ اگر ہم دشمن سے ملیں تو ہمیں ثابت قدم فرما۔ بے شک کافروں کی اولاد نے ہمارے ساتھ بغاوت کی ہے اگر وہ ہم سے شرک وکفر کی امید رکھتے ہیں تو ہم اس کے انکاری ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''تجھ پر تیرا رب رحم کرے''۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ اللہ کی قسم! اگر آپ ہمیں ان سے استفادہ کرنے دیتے۔ سو وہ غزوہ خیبر میں شہید کر دیے گئے جو بات ہم تک پہنچی ہے تو وہ ان کی شہادت اس سے ہوئی کہ ان کی تلوار ہی ان کی طرف پلٹی اور انہیں شدید زخمی کر دیا اور وہ لڑائی کرتے رہے حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور مسلمان ان کے متعلق شک میں پڑ گئے کہ انہیں ان کے اسلحہ نے ہی قتل کیا ہے۔ اس وجہ سے ان کے بھتیجے سلمہ بن عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور آپ ﷺ کو لوگوں کی بات سے آگاہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ''شہید ہے''۔ سو آپ ﷺ اور صحابہ نے نماز جنازہ ادا کی۔

(۶۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. وَزَادَ فِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحُنِّطَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۸۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ انہیں غسل دیا گیا، کفن پہنایا گیا اور نماز جنازہ ادا کی گئی۔

(۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ : فَصَنَعَ لَهُ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ عَلَى كَتِفِهِ ، وَوَجَأَهُ عَلَى مَكَانٍ آخَرَ ، وَوَجَأَهُ فِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي قِصَّةِ قَتْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَعَنَهُ قَالَ : فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ قُتِلَ بِمُحَدَّدٍ ، ثُمَّ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. [حسن۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۸۲۰) ثابت ابو رافع سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ابو لؤلؤ مغیرہ بن شعبہ کا غلام ہے اور آگے پوری حدیث بیان کی۔ وہ کہتے ہیں: اس نے ان کیلئے دو سروں والا خنجر تیار کیا۔ جب عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی تو اس نے ان کے کندھے پر وار کیا، پھر دوسری جگہ وار کیا اور خنجر ان کے پہلو میں اتار دیا تو عمر رضی اللہ عنہ گر پڑے۔

ثابت کی حدیث میں قتل عمر کا تذکرہ گذر چکا ہے کہ مجوسی نے ان پر خنجر سے وار کیا اور پھر وہ جس کے پاس سے بھی گذرتا

تو وہ دائیں بائیں والوں کو خنجر مارتا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہیں تیز دھار آلے سے قتل کیا گیا۔ پھر غسل دیا گیا، کفن دیا گیا اور جنازہ پڑھا گیا۔

(۶۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ الْحَسَنَ صَلَّى عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[حسن لغیرہ]

(۶۸۲۱) ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ قَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَجَاءَ كِتَابُ عَبْدِ الْمَلِكِ: أَنْ يُدْفَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ أَسْمَاءَ فَغَسَّلَتْهُ وَكَفَّنَتْهُ وَحَنَّطَتْهُ ثُمَّ دَفَنَتْهُ. قَالَ أَيُّوبُ وَأَحْسِبُ قَالَ: فَمَا عَاشَتْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ مَاتَتْ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ: وَصَلَّتْ عَلَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۶۸۲۲) ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں اسماء بنت ابوبکر کے پاس عبداللہ بن زبیر کے قتل ہونے کے بعد گیا۔ وہ کہتے ہیں: عبدالملک کا خط آیا۔ اس نے کہا: اس کی میت ان کے اہل کے حوالے کر دو۔ میں اسے لے کر اسماء کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے غسل دیا۔ کفن پہنایا اور خوشبو لگائی، پھر دفن کر دیا گیا۔ ایوب کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کہ اس کے بعد وہ صرف تین دن زندہ رہا۔

(۸۴) باب مَا وَرَدَ فِي الْمَقْتُولِ بِسَيْفِ أَهْلِ الْبَغْيِ
اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم

(۶۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ عَمَّارٌ: ادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابی عاصم]

(۶۸۲۳) قیس بن ابی حازم کہتے ہیں: عمار نے کہا: مجھے میرے ہی کپڑوں میں دفن کرنا؛ کیونکہ میں لڑائی کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۶۸۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

وَقَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِخْوَلٍ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ : لاَ تَغْسِلُوا عَنِّى دَمًا ، وَلاَ تَنْزِعُوا عَنِّى ثَوْبًا إِلاَّ الْخُفَّيْنِ ، وَارْمُسُونِى فِى الأَرْضِ رَمْسًا فَإِنِّى رَجُلٌ مُحَاجٌّ. زَادَ أَبُو نُعَيْمٍ : أُحَاجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَا قَالَ عَمَّارٌ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۸۲۴) عیزار بن حریث بیان کرتے ہیں کہ زید بن صوحان نے کہا: میرا خون نہ دھونا اور موزوں کے سوا میرا لباس نہ اتارنا اور مجھے زمین میں دفن کر دینا۔ بے شک میں لڑائی کرنے والا ہوں۔

(۶۸۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَشْعَثَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ عَنِ الشَّعْبِىِّ : أَنَّ عَلِيًّا صَلَّى عَلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَهَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ ، فَجَعَلَ عَمَّارًا مِمَّا يَلِيهِ وَهَاشِمًا أَمَامَهُ فَلَمَّا أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ جَعَلَ عَمَّارًا أَمَامَهُ وَهَاشِمًا مِمَّا يَلِيهِ. [ضعيف۔ الطبرانى فى الكبير]

(۶۸۲۵) شعبی بیان کرتے ہیں کہ بے شک علی رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر اور ہاشم بن عتبہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ عمار کو اپنے پاس رکھا اور ہاشم کو اس سے آگے۔ سو جب قبر میں اتارا تو پہلے عمار اور پھر ہاشم کو اتارا جو اس کے پاس تھا۔

(۸۵) باب مَا وَرَدَ فِى غَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ إِذَا وُجِدَ مَقْتُولاً فِى غَيْرِ مَعْرَكَةِ الْكُفَّارِ وَالصَّلاَةُ عَلَيْهِ

مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کی بیان جب وہ مقتول حالت میں ملے کافروں کے ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ صَلَّى عَلَى رُءُ وسٍ.
قَالَ الشَّافِعِىُّ : وَبَلَغَنَا أَنَّ طَائِرًا أَلْقَى يَدًا بِمَكَّةَ فِى وَقْعَةِ الْجَمَلِ فَعَرَفُوهَا بِالْخَاتَمِ فَغَسَّلُوهَا وَصَلَّوْا عَلَيْهَا.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعى]

(۶۸۲۶) خالد بن معران بیان کرتے ہیں: ابوعبیدہ بن جراح نے کچھ لوگوں کی نماز جنازہ ادا کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ ایک پرندے نے ایک ہاتھ کو ہوا میں پھینکا جنگ جمل کے موقع پر تو لوگوں نے اس کی انگوٹھی سے اسے پہچانا تو اسے غسل دیا اور جنازہ پڑھا۔

(۸۶) بَابُ الْقَوْمِ يُصِيبُهُمْ غَرَقٌ أَوْ هَدْمٌ أَوْ حَرْقٌ وَفِيهِمْ مُشْرِكُونَ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ وَنَوَى بِالصَّلاَةِ الْمُسْلِمِينَ قِيَاسًا عَلَى مَا ثَبَتَ فِي السَّلاَمِ

اگر قوم کو سیلاب، مکانوں کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو اسلام پر ثابت قدم تھے

(۶۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ فَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَاءَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ ، فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلاَطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ ، وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمْ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لاَ تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِمْ وَوَقَفَ. فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۲۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گدھے پر سوار ہوئے قطیفہ فدکیہ کی طرف اور ان کو اپنے پیچھے بٹھایا۔ آپ ﷺ سعد بن عبادہ کی تیمارداری کیلئے گئے واقعہ بدر سے قبل تو آپ ﷺ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ ایک مجلس سے گزرے، جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول بیٹھا تھا۔ یہ بات اس کے اسلام لانے سے پہلے کی ہے جبکہ اس مجلس میں مسلمان اور مشرک ملے جلے تھے اور بتوں کی پوجا کرنے والے اور یہودی بھی تھے اور اس میں عبداللہ بن رواحہ بھی تھے۔ جب انہیں گدھے کے اڑائے ہوئے غبار نے ڈھانپا تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو ڈھانپ لیا۔ پھر اس نے کہا: ہم پر گردوغبار نہ اڑاؤ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو سلام کیا اور رک گئے۔ اپنی سواری سے اترے اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دی اور قرآن کریم کی تلاوت کی اور پوری حدیث بیان کی۔

(۶۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلاَطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الأَوْثَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۲۸) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گزرے، جس میں مسلم، مشرک، یہودی اور بتوں کی پوجا کرنے والے تھے تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا۔

(۸۷) باب الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَتْهُ الْحُدُودُ

جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَأَمَرَ -ﷺ- وَلِيَّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا ، ((فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأْتِنِي بِهَا)) فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ. فَقَالَ :((لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۸۲۹) عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی تو آپ ﷺ نے ان کے سرپرستوں کو اس سے حسن سلوک کا حکم دیا اور فرمایا: جب وہ وضع حمل کر لے تو اسے میرے پاس لاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اور اس کے کپڑوں کو اس پر باندھ دیا گیا۔ پھر اسے رجم کرنے کا حکم دیا گیا اور وہ رجم کر دی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھیں گے، اس نے زنا کیا ہے! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے اہل مدینہ پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان پر وافر ہو جائے۔ کیا تو نے کوئی چیز اس سے بہتر پائی ہے، یعنی توبہ میں اس نے اپنی جان قربان کر دی ہے۔

(۶۸۳۰) وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي رُجِمَتْ فِي الزِّنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ)). ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۳۰) عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں۔ اس غامدیہ کے قصے میں جسے زنا کی حد میں رجم کیا گیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس توبہ کو ناجائز ٹیکس لینے والوں پر تقسیم کیا جاتا تو انہیں بھی معاف کر دیا جاتا۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کا جنازہ پڑھا گیا اور دفن کر دیا گیا۔

(۶۸۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَيْهِ. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ لَمَّا رَجَمَ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ قَالَ: افْعَلُوا بِهَا مَا تَفْعَلُونَ بِمَوْتَاكُمْ. [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۶۸۳۱) ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ماعز بن مالک کی نماز جنازہ ادا نہ کی اور نہ ہی ادا کرنے سے منع کیا اور ہمیں علی بن طالب سے یہ بیان کیا گیا کہ جب انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کیا تو کہا: تم اس کے ساتھ وہی کچھ کرو جو اپنے فوت ہونے والوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(۸۸) باب الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ غَيْرَ مُسْتَحِلٍّ لِقَتْلِهَا

ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا

(۶۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَصَلُّوا عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ)).

قَالَ عَلِيٌّ: مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَنْ دُونَهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رُوِيَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَالصَّلاَةِ عَلَى مَنْ قَالَ ((لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)) أَحَادِيثُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ غَايَةَ الضَّعْفِ وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ إِرْسَالاً كَمَا ذَكَرَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي

[ضعيف۔ معنى تخريجه بالجزء الفط]

(۶۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نماز پڑھو ہر نیک اور بد کے پیچھے اور

ہر بد اور نیک کا جنازہ ادا کرو اور ہر نیک و بد کے ساتھ جہاد کرو۔

شیخ کہتے ہیں کہ نماز جنازہ کے بارے میں کہ ہر نیک و فاجر کی نماز جنازہ ہے اور ہر اس شخص کی جس نے کہا: "لا الہ الا اللہ".

(۶۸۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلاَّمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ قَالَ : مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّهُ مَاتَ قَالَ : ((مَا يُدْرِيكَ؟)) قَالَ : إِنَّهُ صِيحَ عَلَيْهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : ((إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ)). ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَآهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ مَاتَ فَقَالَ : ((مَا يُدْرِيكَ؟)).

قَالَ : رَأَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ قَالَ : ((إِذًا لاَ أُصَلِّي عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلاَّمٍ مُخْتَصَرًا.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ : أَنَّهُ -ﷺ- إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِيُحَذِّرَ النَّاسَ بِتَرْكِ الصَّلاَةِ عَلَيْهِ فَلاَ يَرْتَكِبُوا كَمَا ارْتَكَبَ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایسے شخص کو لایا گیا جس نے اپنے کو قتل کیا تیر کے ساتھ تو آپ ﷺ نے جنازہ نہ پڑھا۔

احمد بن یونس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار ہو گیا اور لوگ اس پر چیخے، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: وہ شخص (مریض) فوت ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فوت نہیں ہوا۔ پھر وہ آدمی چلا تاکہ وہ دیکھے۔ تو اس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ ذبحہ کر لیا ہے۔ پھر وہ چلا تاکہ آپ ﷺ کو خبر دے کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے علم ہوا تو اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ قتل کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو میں اس کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

جماع أَبْوَابِ حَمْلِ الْجَنَازَةِ

جنازہ اٹھانے کا بیان

(۸۹) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَدَارَ عَلَى جَوَانِبِهَا الْأَرْبَعَةِ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما

(۶۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعَةِ ، ثُمَّ لْيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ لِيَذَرْ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ.

[ضعیف۔ أخرجه الطیالسی]

(۶۸۳۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی جنازے کے پیچھے جائے تو اسے چاہیے کہ وہ چارپائی کی چاروں اطراف کو پکڑے۔ پھر اس کے بعد اضافی نیکی کے طور پر کرے یا چھوڑ دے۔ بے شک یہ سنت ہے۔

(۹۰) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَوَضَعَ السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چارپائی کو اپنے کندھے پر رکھا سامنے والے دونوں اطراف کے درمیان

(۶۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَائِمًا بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَاضِعًا السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ الْعَسْقَلاَنِيِّ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ أخرجه الشافعی فی الام]

(۶۸۳۵) ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص کو عبدالرحمن بن

عوف کے جنازے میں دیکھا کہ وہ سامنے والے دونوں بانسوں کے درمیان کھڑے تھے اور چار پائی کو اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۶۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ أُمِّهِ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتَّى وَضَعَهُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۶) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان کو دیکھا، وہ اٹھائے ہوئے تھے اپنی ماں کی چار پائی کے بانسوں کو اور وہ اس سے جدا نہ ہوئے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا۔

(۶۸۳۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ : أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَيِ السَّرِيرِ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي في مسنده]

(۶۸۳۷) یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک جنازے میں دیکھا کہ وہ اٹھائے ہوئے کھڑے تھے دونوں بانسوں کو۔

(۶۸۳۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۸) عبداللہ بن ثابت اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ سعد بن ابی وقاص کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۹) شرحبیل بن ابی عون اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسور بن مخرمہ کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ : رَأَيْتُ الْمُطَّلِبَ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ يَعْقُوبُ : كَانَ عِنْدَنَا خَارِجَةُ فَقَالَ هِشَامٌ : جَابِرٌ. [ضعيف]

(۶۸۴۰) ہارون قریش کا غلام کہتا ہے: میں نے مطلب کو جابر بن عبداللہ کی چار پائی کو اٹھائے دیکھا۔

(۶۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ : شَهِدْتُ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَفِيهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى أَخَذَ بِمُقَدَّمِ السَّرِيرِ بَيْنَ الْقَائِمَتَيْنِ فَوَضَعَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ مَشَى بِهَا. [صحیح]

(۶۸۴۱) یوسف بن ماھک کہتے ہیں: میں حاضر ہوا رافع بن خدیج کے جنازے میں اور ابن عمر اور ابن عباس اس میں تھے تو ابن عباس چلے حتیٰ کہ چارپائی کے سامنے والے بانسوں کو پکڑا اور اپنے کندھے پر رکھا اور چل دیے۔

(۹۱) باب حَمْلِ الْمَيِّتِ عَلَى الأَيْدِي وَالرِّقَابِ إِنْ لَمْ يُوجَدْ سَرِيرٌ أَوْ لَوْحٌ

میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چارپائی یا تختہ میسر نہ ہو

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ :((هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا : نَفْقِدُ وَاللَّهِ فُلاَنًا وَفُلاَنًا وَفُلاَنًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا : نَفْقِدُ فُلاَنًا وَفُلاَنًا قَالَ : ((لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا)). فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ، ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِيُّ - ﷺ - فَأُخْبِرَ فَانْتَهَى إِلَيْهِ فَقَالَ : ((قَتَلَ سَبْعَةً ، ثُمَّ قَتَلُوهُ ، هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ ، هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ)). قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ بِذِرَاعَيْهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوُضِعَ عَلَى ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَتَّى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلاَّ ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَتَّى دُفِنَ قَالَ وَمَا ذَكَرَ غُسْلاً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۸۴۲) ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوے میں تھے۔ جب آپ لڑائی سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا کسی کو گم پاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم فلاں فلاں کو گم پاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیب کو نہیں پاتا تو صحابہ نے انہیں سات آدمیوں کے پاس پایا جنہیں اس نے قتل کیا تھا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ اسے نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا اور آپ ﷺ کی خبر دی گئی تو آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ اس نے سات کو قتل کیا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ آپ ﷺ نے یہ بات دو یا تین مرتبہ فرمائی۔ پھر انہوں نے اپنے بازوؤں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ ﷺ کے بازوؤں کے علاوہ کوئی چارپائی نہیں تھی۔ یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: ان کے غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۴۳) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ : أَنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ - ﷺ - حُمِلَتْ جَنَازَتُهُ عَلَى مِنْسَجِ فَرَسٍ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۶۸۴۳) محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے جنازے کو اٹھایا گیا گھوڑے کی گردن پر۔

جماع أَبْوَابِ الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ

جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

(۹۲) باب الإِسْرَاعِ فِي الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ

جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان

(۶۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ :((أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ تَكُنْ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۸۴۴) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنازے کے ساتھ جلدی چلو۔ اگر وہ نیک ہے تو وہ بھلائی ہے جس کی طرف تم اسے لے جا رہے ہو۔ اگر اس کے سوا ہے تو وہ شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتارو گے۔

(۶۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ لاَ تَضْرِبُوا عَلَى قَبْرِي فُسْطَاطًا ، وَلاَ تَتْبَعُونِي بِمِجْمَرٍ ، وَأَسْرِعُوا بِي أَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- يَقُولُ :((إِذَا وُضِعَ الْمُؤْمِنُ عَلَى سَرِيرِهِ يَقُولُ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي ، وَإِذَا وُضِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي)). [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۸۴۵) عبدالرحمٰن بن مہران بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی موت کے وقت وصیت کی کہ میری قبر پر خیمہ نصب نہ کرنا اور نہ ہی آگ لے کر پیچھے چلنا اور مجھے جلدی لے جانا۔ بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب مومن اپنی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو آگے لے چلو اور جب کافر کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو۔

(۶۸۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا وُضِعَتِ الْجِنَازَةُ فَحَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الإِنْسَانَ ، وَلَوْ سَمِعَهَا الإِنْسَانُ صَعِقَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۶۸۴۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی گردنوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو مجھے آگے لے چلو۔ اگر وہ نیک نہ ہو تو میت کہتی ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو سوائے انسان کے ہر کوئی سنتا ہے۔ اگر انسان اسے سن لے تو ہلاک ہو جائے۔

(۶۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ : رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمِرْبَدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ : خَلُّوا وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ- لَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلاً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُيَيْنَةَ. وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ عَنْ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۸۴۷) ابن عبدالرحمان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمان بن عوف کے جنازے میں تھا کہ اس کے غلاموں میں سے کچھ لوگ ان کے پیچھے چلنے لگے، چارپائی کے آگے آگے اور وہ کہہ رہے تھے: اللہ تم میں برکت پیدا کرے ٹھہر ٹھہر کے۔ وہ کہتے ہیں: ان سے ابوبکرہ مربد کی گلیوں میں ملے اور کوڑے کے ساتھ اپنے خچر کو ان کی طرف دوڑایا اور کہا: اس کا راستہ چھوڑ

دو۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم کے چہرے کو عزت بخشی البتہ تحقیق ہم دیکھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم دوڑتے ہوئے جاتے تھے۔

(۶۸۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَكُنَّا نَمْشِي مَشْيًا خَفِيفًا فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَرَفَعَ سَوْطَهُ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - نَرْمُلُ رَمَلاً. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۸۴۸) عیینہ بن عبدالرحمن اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ عثمان بن ابی العاص کے جنازے میں تھے اور ہم آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ ہم ابوبکرہ سے ملے۔ انہوں نے اپنا کوڑا اٹھایا اور کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ دوڑتے ہوئے چلتے تھے۔

(۶۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْجَابِرُ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا - ﷺ - عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ قَالَ: ((السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا يُعَجَّلْ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لأَهْلِ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلاَ تَتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا)). هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَابِرُ ضَعِيفٌ وَأَبُو مَاجِدَةَ وَقِيلَ أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّهُ لَمَّا احْتُضِرَ حَضَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُمَا : إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَسْرِعُوا بِي أَسْرِعُوا بِي. [ضعیف۔ أبو داؤد]

(۶۸۴۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے نبی کریم ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چلنا عام چلنے کے سوا ہے۔ اگر وہ نیک ہے تو اس کی طرف جلدی لے جایا جائے گا اور اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کیلئے دوری ہو۔ جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے وہ پیچھے نہیں چلتا اور کوئی اس کے آگے چلنے والا نہیں ہوتا۔ ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ جب تم جنازہ اٹھاتے ہو تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی لے چلو جلدی لے چلو۔

(۹۳) باب مَنْ كَرِهَ شِدَّةَ الإِسْرَاعِ بِهَا مَخَافَةَ انْبِجَاسِهَا

جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ڈر سے

(۶۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ

نَعْشَهَا فَلاَ تُزَعْزِعُوهُ ، وَلاَ تُزَلْزِلُوهُ وَارْفُقُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلاَ يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۰) ابن جریج عطاء سے بیان کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی سیدہ میمونہ کے جنازے میں سرف میں شامل ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ سیدہ میمونہ ہیں۔ جب تم ان کی میت کو اٹھاؤ تو اسے زیادہ حرکت نہ دینا بلکہ نرمی کا مظاہرہ کرنا۔ بے شک نبی کریم ﷺ کی نو بیویاں تھیں۔ آپ ﷺ آٹھ کیلئے تقسیم میں حصہ رکھتے اور ایک کیلئے باری تقسیم نہیں کی۔

(۶۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرِعُ بِهَا وَهِيَ تُمْخَضُ مَخْضَ الزِّقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ بِجَنَائِزِكُمْ)).

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أَوْصَى فَقَالَ : إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِي فَأَسْرِعُوا بِيَ الْمَشْيَ.

وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِمَا رُوِّينَا هَا هُنَا إِنْ ثَبَتَ كَرَاهِيَةُ شِدَّةِ الإِسْرَاعِ. [منكر۔ أخرجه الطيالسی]

(۶۸۵۱) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازے گزرا اور وہ اسے حرکت دے رہے تھے جیسے مشکیزہ کو ہلایا جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی کو لازم پکڑو اپنے جنازوں کے ساتھ چلنے میں۔

ابو موسیٰ نے وصیت کی کہ جب تم میرے جنازے کے ساتھ چلو تو چلنے میں تیزی اختیار کرنا۔ اس میں یہ دلیل ہے کہ اس سے مراد شدت سے نہ چلنا ہے۔

(۹۴) باب الرُّكُوبِ عِنْدَ الاِنْصِرَافِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازے سے پلٹتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان

(۶۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۲) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک گھوڑا بغیر زین لایا گیا۔ جب آپ ﷺ جنازے سے پلٹے (ابودحداح کے) اور ہم آپ کے اردگرد چل رہے تھے۔

(۶۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ فَأُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ قَالَ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلًّى لاِبْنِ الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابودحداح کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ ﷺ کے پاس بغیر زین گھوڑا لایا گیا۔ وہ کہتے ہیں: اسے ایک بندے نے باندھا تو آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے اور وہ تیز چلنے لگا اور ہم اس کے پیچھے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابن دحداح کیلئے جنت میں انگوروں کے لٹکتے ہوئے گچھے ہیں۔

(۶۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ثَوْبَانَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- شَيَّعَ جَنَازَةً فَأُتِيَ بِدَابَّةٍ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَهَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أُتِيَ بِدَابَّةٍ فَرَكِبَهَا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ : ((إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ كَانَتْ تَمْشِي فَلَمْ أَكُنْ لأَرْكَبَ وَهُمْ يَمْشُونَ ، فَلَمَّا ذَهَبُوا أَوْ قَالَ عَرَجُوا رَكِبْتُ)).

[منكر۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۸۵۴) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک جنازے میں شامل ہوئے۔ آپ ﷺ کیلئے سواری لائی گئی۔ آپ اس پر سوار ہونے سے انکاری ہوئے۔ جب آپ ﷺ جنازے سے فارغ ہو کر جانے لگے تو آپ کے پاس سواری لائی گئی تو آپ سوار ہو گئے۔ آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک فرشتے پیدل چل رہے تھے۔ میں نے سوار ہونا مناسب نہ جانا۔ جب وہ چلے گئے یا کہا: جب وہ اوپر چڑھ گئے تو میں سوار ہو گیا۔ ان کے پیدل چلتے ہوئے۔

(۶۸۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا خُرُوجًا عَلَى دَوَابِّهِمْ رُكْبَانًا فَقَالَ لَهُمْ ثَوْبَانُ : أَلاَ تَسْتَحْيُونَ ، مَلاَئِكَةُ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ.
وَقَدْ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

-صلی اللہ علیہ وسلم- فِی جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ :((أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى ظُهُورِ الدَّوَابِّ)). [ضعيف]

(۶۸۵۵) رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں نکلا، انہوں نے دیکھا کہ لوگ اپنی سواریوں پر نکلے ہیں تو ثوبان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا تم لوگ حیا نہیں کرتے کہ فرشتے تو اپنے قدموں پر چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر نکلے ہو۔

ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک جنازے میں نکلے تو لوگوں کو سواریوں پر دیکھا تو فرمایا: کیا تم حیا نہیں کرتے کہ اللہ کے فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر ہو۔

(۶۸۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عِيسَى.

وَرَوَاهُ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ مَوْقُوفًا عَلَى ثَوْبَانَ وَفِي ذَلِكَ دِلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمَوْقُوفَ أَصَحُّ وَكَذَا قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۸۵۶) حکم بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں عیسیٰ بن یونس نے حدیث بیان کی اور اسی بات کا تذکرہ کیا۔

(۹۵) باب الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح۔ ترمذی]

(۶۸۵۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ سب جنازے کے آگے چلتے تھے۔

(۶۸۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَامِرِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ

فَقُلْتُ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَيْجٍ يُخَالِفَانِكَ فِي هَذَا يَعْنِي أَنَّهُمَا يُرْسِلاَنِ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : اسْتَقَرَّ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيهِ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يُعِيدُهُ وَيُبْدِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولاَنِ فِيهِ وَعُثْمَانَ قَالَ فَصَدَّقَهُمَا وَقَالَ لَعَلَّهُ قَدْ قَالَهُ هُوَ وَلَمْ أَكْتُبْهُ لِذَلِكَ إِنِّي كُنْتُ أَمِيلُ إِذْ ذَاكَ إِلَى الشِّيعَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَعْمَرٍ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ فَرُوِيَ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْحَدِيثُ مَوْصُولاً وَرُوِيَ مُرْسَلاً وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ ترمذی]

(۶۸۵۸) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے تو میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور کہا: اے ابومحمد! بے شک معمر رضی اللہ عنہ اور ابن جریج رضی اللہ عنہ اس میں تیری مخالفت کرتے ہیں کہ وہ حدیث کو نبی کریم ﷺ سے مرسل بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: زہری نے اسے برقرار رکھا اور میں نے ان کے منہ سے سنا کہ وہ اس کا اعادہ کرتے اور سالم سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے۔ میں نے ان سے کہا: کہ ابومحمد معمر اور ابن جریج دونوں بیان کرتے ہیں اور عثمان نے ان کی تصدیق کی ہے تو انہوں نے کہا: شاید انہوں نے کہا ہو اور میں نے درج نہ کیا ہو اور تب میں شیعہ کی طرف میلان رکھتا تھا۔

(۶۸۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَرٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَفَدَةُ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابْجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ وَمَنْصُورٍ وَزِيَادٍ وَبَكْرٍ كُلُّهُمْ ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ.

غَيْرَ أَنَّ بَكْرًا لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ هَمَّامٌ وَهُوَ ثِقَةٌ.

وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عُقَيْلٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ فَقِيلَ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولاً وَقِيلَ مُرْسَلاً وَمَنْ وَصَلَهُ وَاسْتَقَرَّ عَلَى وَصْلِهِ وَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ فِيهِ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حُجَّةٌ ثِقَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ نسائی]

(۶۸۵۹) زہری فرماتے ہیں: سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔

بے شک ابوبکر نے عثمان کا تذکرہ نہیں کیا اس کو صرف ہمام نے بیان کیا اور اس میں عقیل اور یونس بن یزید کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۶۸۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَدِّمُ النَّاسَ أَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۶۸۶۰) ربیعہ بن عبداللہ بن ہدیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، کہ وہ لوگوں کو زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے کر رہے تھے۔

(۶۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۶۱) ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔

(۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي حَازِمٍ: هَلْ حَفِظْتَ جَنَازَةً مَشَى مَعَهَا قَوْمٌ مِنَ الْفُقَهَاءِ أَمَامَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَمْشُونَ أَمَامَهَا حَتَّى وُضِعَتْ. [صحيح]

(۶۸۶۲) سعد بن طارق اشجعی فرماتے ہیں: میں نے ابوحازم سے کہا: کیا تجھے کوئی واقعہ یاد ہے کہ جنازے کے ساتھ فقہاء اور ائمہ نے شمولیت کی ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہاں میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اس کے آگے چل رہے تھے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا گیا۔

(۶۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَتَقَدَّمَا فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَاذَتْ بِهِمَا قَامَا. [حسن لغيره۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۶۳) سائب رضی اللہ عنہ کے غلام عبید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور عبید بن عمیر کو دیکھا کہ وہ دونوں جنازے کے آگے چل رہے تھے پھر وہ آگے بڑھ کر بیٹھ گئے اور گفتگو کرنے لگے۔ جب وہ ان کے قریب آیا تو کھڑے ہو گئے۔

(۶۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ : أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ وَأَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۶۸۶۴) توامہ کے غلام ابن ابی ذئب صالح سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے دیکھا۔

(۶۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [ضعيف]

(۶۸۶۵) زیاد بن قیس اشعری فرماتے ہیں کہ میں مدینے آیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم مہاجرین و انصار کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے ہیں۔

(۹۶) باب الْمَشْيِ خَلْفَهَا

جنازے کے پیچھے چلنے کا

(۶۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ شَكَّ قَبِيصَةُ قَالَ : الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَسَارِهَا وَيَمِينِهَا ، وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لأَبَوَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۸۶۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ قبیصہ نے اپنا شک ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سوار جنازے کے پیچھے چلے گا اور پیدل چلنے والے ان کے پیچھے، آگے اور دائیں بائیں چلیں گے اور ادھورے بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی مگر اس کے والدین کے لیے عافیت و رحمت کی دعا کی جائے گی۔

(۶۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : سَأَلْنَا نَبِيَّنَا -صلى الله عليه وسلم- عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ : السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ. إِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبُعْدًا لأَهْلِ النَّارِ. الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلاَ تُتْبَعُ ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا.
أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَيَحْيَى الْجَابِرُ ضَعَّفَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ النَّقْلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ ابن حبان]

(۶۸۶۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ چلنا دوڑنے کے بغیر ہوگا۔ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلد پہنچایا جائے گا اور اگر اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کے لیے دوری ہو جنازے کی اتباع کی جاتی ہے اسے پیچھے نہیں چلایا جاتا اس کے ساتھ کوئی ایسا نہیں ہونا چاہیے جو اس

کے آگے چلے۔

(۶۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَائِدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ ، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْشِي خَلْفَهَا فَقِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُمَا يَمْشِيَانِ أَمَامَهَا فَقَالَ : إِنَّهُمَا يَعْلَمَانِ أَنَّ الْمَشْيَ خَلْفَهَا أَفْضَلُ مِنَ الْمَشْيِ أَمَامَهَا كَفَضْلِ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلاَتِهِ فَذًّا وَلَكِنَّهُمَا سَهْلاَنِ يُسَهِّلاَنِ لِلنَّاسِ.

زَائِدَةُ هَذَا هُوَ ابْنُ خِرَاشٍ وَقِيلَ ابْنُ أَوْسِ بْنِ خِرَاشٍ الْكِنْدِيُّ يَرْوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى.

هَذَا الْحَدِيثُ وَالآثَارُ فِي الْمَشْيِ أَمَامَهَا أَصَحُّ وَأَكْثَرُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۶۸۶۸) عبدالرحمان بن ابزیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ اور جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ پیچھے چلا کرتے تھے تو علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: وہ دونوں (صدیق فاروق) جنازے کے آگے چلتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: وہ جانتے ہیں کہ پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل جیسے باجماعت نماز اکیلے کی نماز سے افضل ہے لیکن وہ لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں۔

(۹۷) باب الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

(۶۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِيهِ : وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۶۹) عامر بن ربیعہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ان تک یہ بات پہنچی کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

(۶۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ البخاری]

(۶۸۷۰) شعیب بن لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ لیث نے ہمیں بیان کیا اور اسی سند کے ساتھ یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے بیان کی۔

(۶۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۸۷۱) عامر بن ربیعہ عدوی پیارے پیغمبر ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو حتی کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا اسے رکھ دیا جائے، اگرچہ اس کے ساتھ چلنے والے نہ ہو۔

(۶۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو اس کے پیچھے ہو وہ اتنی دیر نہ بیٹھے جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

(۶۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَجَلَسَا قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ. فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَخَذَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَقَالَ: قُمْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۳) سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں تھے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کے ہاتھ کو پکڑا اور وہ دونوں میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھ گئے۔ ابوسعید آئے اور انہوں نے مروان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اللہ کی قسم! یہ جانتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ

بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ)). [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۷۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے پیچھے چلو تو اتنی دیر نہ بیٹھو جب تک اسے رکھا نہ جائے۔

(۶۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ)). قَالَ سُهَيْلٌ: وَرَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ لَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ دُونَ قَوْلِ سُهَيْلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ رَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِيهِ: حَتَّى تُوضَعَ بِالأَرْضِ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ: حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ.

وَسُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۷۵) سہیل بن ابی صالح والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے ساتھ چلو تو نہ بیٹھو جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

سہیل کہتے ہیں: میں نے ابو صالح کو دیکھا، وہ اتنی دیر نہیں بیٹھتے تھے جب تک لوگوں کے کندھوں سے اتارا نہ جاتا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جب تک اسے زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔ ابو معاویہ نے سہیل سے نقل کیا ہے کہ جب تک اسے لحد میں نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ جَنَازَةً فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ بِالأَرْضِ)). [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الاوسط]

(۶۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو وہ نہ بیٹھے جب تک اسے زمین پر نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ :((إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا لَهَا)). [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: موت ایک گھبراہٹ ہے سو جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۶۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَقَامَ لَهَا وَقُمْنَا مَعَهُ. وَقَالَ : يَهُودِيَّةٌ وَقَالَ :فَقُومُوا . لَمْ يَقُلْ لَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۸) اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں ہشام دستوائی نے ایسی ہی حدیث اسی سند سے بیان کی، مگر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوگئے اور کہا: یہودیہ کا جنازہ ہے تو فرمایا: کھڑے ہو جائے، یہ بات نہ کہی۔

(۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۸۷۹) ابو زبیر فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوئے جو آپ کے پاس سے گزرا، حتیٰ کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۸۸۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ ایک یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِی لَیْلَی یَقُولُ: کَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَیْفٍ وَقَیْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَیْنِ بِالْقَادِسِیَّةِ فَمَرُّوا عَلَیْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِیلَ لَهُمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَوْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالاَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِیلَ لَهُ إِنَّهَا جَنَازَةُ یَهُودِیٍّ فَقَالَ: ((أَلَیْسَتْ نَفْسًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۸۱) عبدالرحمن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد دونوں قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک جنازہ گزرا وہ دونوں کھڑے ہو گئے تو ان سے کہا گیا: وہ ذمیوں میں سے ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تھا تو آپ ﷺ سے کہا گیا: یہ جنازہ یہودی کا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ انسان نہیں۔

(۶۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الطَّرَسُوسِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَزِیدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی أَیُّوبَ حَدَّثَنِی رَبِیعَةُ بْنُ سَیْفٍ الْمَعَافِرِیُّ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللَّهِ تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْکَافِرِ فَنَقُومُ لَهَا. قَالَ: ((نَعَمْ قُومُوا لَهَا فَإِنَّکُمْ لَسْتُمْ تَقُومُونَ لَهَا إِنَّمَا تَقُومُونَ إِعْظَامًا لِلَّذِی یَقْبِضُ النُّفُوسَ)).

وَرُوِّینَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّمَا قُمْتُ لِلْمَلَکِ)).

وَعَنْ أَبِی مُوسَی الْأَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-: ((وَلَکِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلاَئِکَةِ)).

[صحیح لغیره۔ احمد]

(۶۸۸۲) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس سے کافر کا جنازہ گزرتا ہے تو کیا ہم کھڑے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور تم اس کے لیے نہیں کھڑے ہو رہے بلکہ تم اس کی عظمت کے لیے کھڑے ہو جو روحوں کو قبض کرتا ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو فرشتوں کی وجہ سے کھڑا ہوں۔

(۶۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی مَالِکٍ الْأَشْجَعِیِّ عَنْ أَبِی حَازِمٍ قَالَ: مَشَیْتُ مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَیْرِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ أَمَامَ الْجَنَازَةِ حَتَّی انْتَهَیْنَا إِلَی الْمَقْبَرَةِ فَقَامُوا حَتَّی وُضِعَتْ، ثُمَّ جَلَسُوا فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ فَقَالَ: إِنَّ الْقَائِمَ مِثْلُ الْحَامِلِ. [صحیح۔ ابو اسحاق]

(۶۸۸۳) ابو حازم فرماتے ہیں: میں ابو ہریرہ، ابن عمر، ابن زبیر اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنازے کے آگے چلا یہاں

تک کہ ہم قبرستان پہنچے تو وہ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ اسے رکھا گیا، پھر وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان میں سے ایک سے کہا: تو اس نے کہا: کھڑا رہنے والا اٹھانے والے کی مثل ہے۔

(۹۸) باب حُجَّةِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْقِيَامَ لِلْجَنَازَةِ مَنْسُوخٌ

ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے

(۶۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-، ثُمَّ قَعَدَ.

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ قَالَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ فِي الْجَنَائِزِ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَ اللَّفْظَ لاِبْنِ رُمْحٍ وَقَالَ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ المسلم]

(۶۸۸۴) مسعود بن حکم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے سامنے جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا تذکرہ کیا گیا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے، پھر بعد میں بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ وَزَادَ مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ وَذَاكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ قَامَ لَهَا ، ثُمَّ تَرَكَ الْقِيَامَ فَلَمْ يَكُنْ يَقُومُ لِلْجَنَازَةِ إِذَا رَآهَا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ نَحْوًا مِنْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَفِي الإِسْنَادِ وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح۔ مسلم]

(۶۸۸۵) شعیب بن لیث اپنے والد سے نقل کرتے ہیں، یہ حدیث قتیبہ کی روایت کی طرح ہے اور یہ زیادتی ہے کہ رسول

اللہ ﷺ جب جنازہ دیکھتے تو اس کے لیے کھڑے ہو جاتے، پھر آپ ﷺ نے کھڑا ہونا چھوڑ دیا اور جنازے کے لیے کھڑے نہیں ہوتے تھے۔

(۶۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوضَعَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَهُمْ بِالْقُعُودِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو فِي الأَمْرِ بِالْقُعُودِ. [صحیح]

(۶۸۸۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ اسے رکھا نہ جاتا اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے پھر اس کے بعد آپ ﷺ بیٹھ گئے اور لوگوں کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

(۶۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُمْنَا ، وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا قُلْتُ : فِي جَنَازَةٍ مَرَّتْ قَالَ : فِي جَنَازَةٍ مَرَّتْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۸۸۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اس جنازے میں جو آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا: اسی جنازے میں جو گزرا۔

(۶۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَرَأَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ قِيَامًا يَنْتَظِرُونَ الْجَنَازَةَ أَنْ تُوضَعَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِدِرَّةٍ مَعَهُ أَوْ سَوْطٍ أَنِ اجْلِسُوا. فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَلَسَ بَعْدَ مَا كَانَ يَقُومُ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۸۸۸) قیس بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ علی بن ابوطالب کے پاس کوفہ گئے۔ علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کھڑے جنازے کا انتظار کر رہے تھے تا کہ اسے رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے کوڑے سے بیٹھنے کا

اشارہ کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی کھڑے ہوا کرتے تھے پھر بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَامَ أَحَدُهُمَا ، وَلَمْ يَقُمِ الآخَرُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : أَلَمْ يَقُمِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ الآخَرُ : بَلَى ، ثُمَّ قَعَدَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۸۹) ابومجلز فرماتے ہیں کہ ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ ایک ان میں سے کھڑا ہو گیا اور دوسرا نہ کھڑا ہوا تو ایک نے کہا: کیا نبی ﷺ کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ تو دوسرے نے کہا: کیوں نہیں مگر بعد میں بیٹھ گئے تھے۔

(۶۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ فِي الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَمَرَّ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ : هَكَذَا نَفْعَلُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ :((اجْلِسُوا خَالِفُوهُمْ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۹۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہتے تھے، جب تک جنازہ لحد میں نہ رکھا جاتا۔ مگر ایک یہودیوں کا عالم پاس سے گزرا تو اس نے کہا: ہم بھی ایسے کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا: بیٹھ جاؤ اور ان کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرَيَارَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِي اللَّحْدِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۹۱) یوسف بن سلمان کہتے ہیں: ہمیں حاتم بن اسماعیل نے ایسی ہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ اس نے لحد کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ تَحَدَّثَ : أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ وَيَجْلِسُ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ ، وَلاَ يَقُومُ لَهَا وَكَانَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُومُونَ لَهَا إِذَا رَأَوْهَا وَيَقُولُونَ : فِي أَهْلِكِ مَا أَنْتِ فِي أَهْلِكِ مَا

أَنْتِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۸۹۲) عبدالرحمٰن بن ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور اس کے رکھنے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے اور اس کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے اور وہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتیں کہ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ دورِ جاہلیت میں لوگ اس کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے جب اسے دیکھتے اور کہتے: تو اپنے اہل میں نہیں رہا تو اپنے اہل میں نہیں رہا۔

جماع أَبْوَابِ مَنْ أَوْلَى بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

(۹۹) باب الْوَلِيِّ يَبَرُّ قَرِيبَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَالاِسْتِغْفَارِ لَهُ

میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے

(۶۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ابْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَوَيَّ قَدْ هَلَكَا فَهَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّهِمَا شَيْءٌ أَصِلُهُمَا بِهِ بَعْدِ مَوْتِهِمَا. قَالَ : ((نَعَمْ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ : الصَّلاَةُ عَلَيْهِمَا ، وَالاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا ، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا ، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا ، وَصِلَةُ رَحِمِهِمَا الَّتِي لاَ رَحِمَ لَكَ إِلاَّ مِنْ قِبَلِهِمَا)). فَقَالَ : مَا أَكْثَرَ هَذَا وَأَطْيَبَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَاعْمَلْ بِهِ فَإِنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهِمَا)). [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۸۹۳) ابو اسید ساعدی فرماتے ہیں: بنو ساعدہ میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے والدین فوت ہو چکے ہیں کیا ان کے ساتھ نیکی میں سے کچھ باقی ہے جو میں ان کے ساتھ ان کی موت کے بعد کروں آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ان کا جنازہ پڑھانا اور استغفار کرنا اور ان کی موت کے بعد ان کے عہد کو نافذ کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا، جو صرف ان کی طرف سے رشتہ داری رکھتے ہیں تو اس نے کہا: اس سے

زیادہ اور اس سے بہتر؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اعمال کرتا رہ وہ ان تک پہنچ جائیں گے۔

(۱۰۰) باب مَنْ قَالَ الْوَالِي أَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ الْوَلِيِّ

حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے

رُوِیَ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ وَسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالُوا : الإِمَامُ يَتَقَدَّمُ. وَيُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلاَ يَثْبُتُ عَنْهُمَا.
ولَكِنِ مَشْهُورٌ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علقمہ، اسود، سوید بن غفلہ، عطاء، طاؤس، مجاہد، سالم، قاسم اور حضرت حسن بصری رحمہم اللہ سے نقل کیا گیا کہ امام ہی آگے ہوگا، یعنی جنازہ پڑھائے گا اور حضرت علی اور جریر سے روایت نقل کی گئی ہے وہ ان سے ثابت نہیں ہے بلکہ وہ حسین بن علی سے منقول ہے۔

(۶۸۹۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ
(ح) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ : إِنِّي لَشَاهِدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَيَطْعَنُ فِي عُنُقِهِ وَيَقُولُ : تَقَدَّمْ فَلَوْلاَ أَنَّهَا سُنَّةٌ مَا قُدِّمْتَ ، وَكَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : أَتَنْفَسُونَ عَلَى ابْنِ نَبِيِّكُمْ بِتُرْبَةٍ تَدْفِنُونَهُ فِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم]

(۶۸۹۴) ابو حازم فرماتے ہیں: جس دن حسن بن علی رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں موجود تھا۔ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ سعید بن عاص سے فرما رہے تھے کہ آگے بڑھ۔ اگر یہ سنت نہ ہوتی تو آگے نہ کیا جاتا اور اس کی گردن کو کچوکے مار رہے تھے اور ان میں کچھ اختلاف تھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اپنے نبی کے بیٹے کی قبر پر پھونک رہے ہو اور اس میں تم انہیں دفن کرو گے جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ان دونوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

(۶۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ الْحُسَيْنَ

بْنَ عَلِيٍّ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ وَهُوَ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ : أَقْدِمْ فَلَوْلاَ أَنَّهَا سُنَّةٌ مَا قُدِّمْتَ. وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ]

(۶۸۹۵) اسماعیل بن رجاز بیدی فرماتے ہیں: مجھے اس نے بتایا جو حسین بن علی سے ملا، جب حسن رضی اللہ عنہ فوت ہوئے کہ وہ سعید بن عاص سے کہہ رہے تھے: آگے بڑھا اگر یہ سنت نہ ہوتی تو تجھے آگے نہ کیا جاتا۔

(۶۸۹۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفِ بْنِ شَجَرَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتْ دَفَنَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلاً وَأَخَذَ بِضَبْعَيْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدَّمَهُ يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهَا.

كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ الْمِيرَاثِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْلاً وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منکر]

(۶۸۹۶) مجالد شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات میں ہی دفن کر دیا اور ابوبکر صدیق کو بازو سے پکڑا اور انہیں نماز جنازہ کے لیے آگے کر دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قصہ میراث میں بیان فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں۔ جب وہ فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اطلاع نہ دی اور نماز جنازہ بھی علی رضی اللہ عنہ نے پڑھا۔

(۶۸۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۹۷) عقیل ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں اور اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۱۰۱) باب مَنْ قَالَ الْوَصِيُّ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ أَوْلَى إِنْ كَانَ قَدْ أَوْصَى بِهَا إِلَيْهِ

اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے

(۶۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

قَالَ : مَاتَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَظُنُّهَا مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ : أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سِوَى الإِمَامِ وَهَذَا أَصَحُّ. [ضعيف]

(۶۸۹۸) محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فوت ہو جائیں تو انہوں نے وصیت کی کہ نمازِ جنازہ سعید بن زید پڑھائیں۔

(۶۸۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْصَى إِذَا أَنَا مِتُّ يُصَلِّي عَلَيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ. [ضعيف جداً]

(۶۸۹۹) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو میرا جنازہ زبیر بن عوام پڑھائیں۔

(۶۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خُزَاعِيٍّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَوْصَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ : لِيَلِيَنِي أَصْحَابِي ، وَلاَ يُصَلِّي عَلَيَّ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ فَوَلِيَهُ أَبُو بَرْزَةَ وَعَائِذُ بْنُ عَمْرٍو وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

(۶۹۰۰) خزاعی بن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مغفل نے فرمایا: مجھے میرے ساتھی ملیں اور میرا جنازہ ابن زیاد نہ پڑھائے کہتے ہیں کہ ان کے سرپرست بنا ابو برزہ اور عائذ بن عمرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے۔

(۱۰۲) باب صَلاَةِ الْجَنَازَةِ بِإِمَامٍ وَمَا يُرْجَى لِلْمَيِّتِ فِي كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

امام کے نمازِ جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان

(۶۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ . فَقَامَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۶۹۰۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن صالح اصحمہ بندہ فوت ہوا جو بہت عمدہ تھا،

لہٰذا تم کھڑے ہو جاؤ اور جنازہ پڑھو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہماری امامت کی اور ہمیں نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی۔

(٦٩٠٢) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّالِثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ البخاری]

(٦٩٠٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

(٦٩٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْبُنْدَفْزَكِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ)).

قَالَ سَلاَّمٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى. [صحيح۔ مسلم]

(٦٩٠٣) عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی میت ایسی نہیں جس پر مسلمانوں کی ایک جماعت جنازہ پڑھتی ہے اور ان کی تعداد سو تک پہنچ جاتی اور وہ سفارش کرتے ہیں تو ان کی سفارش اور قبول کی جاتی ہے۔

(٦٩٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلاً لاَ يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلاَّ شُفِّعُوا فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ ، وَالْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ المسلم]

(٦٩٠٤) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سنا کہ جب کوئی مسلمان جب فوت ہوتا ہے اور اس کے جنازے میں چالیس افراد شامل ہوتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تو ان کی سفارش قبول کرلی جاتی۔

(٦٩٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِى قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا صَلَّى ثَلاَثَةُ صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلاَّ أَوْجَبَ)). فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَعْنِى فَتَقَالَّ أَهْلَهَا صَفَّهُمْ صُفُوفًا ثَلاَثَةً ثُمَّ يُصَلِّى عَلَيْهَا. لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَفِى رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ :إِلاَّ غُفِرَ لَهُ. [ضعیف۔ ابن ماجه]

(۶۹۰۵) مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کی نماز جنازہ مسلمانوں کی تین صفوں میں کھڑے ہونے والے پڑھتے ہیں اور اس کے لیے توبہ واستغفار کرتے ہیں تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳) باب الْجَمَاعَةِ يُصَلُّونَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَفْذَاذًا

اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں

(۶۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِىُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الأَشْجَعِىِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ مَاتَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَقِيلَ لَهُ :تُوُفِّىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ : نَعَمْ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ قِيلَ: وَيُصَلَّى عَلَيْهِ؟ وَكَيْفَ يُصَلَّى عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَجِيئُونَ عُصَبًا عُصَبًا فَيُصَلُّونَ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ فَقَالُوا: هَلْ يُدْفَنُ؟ وَأَيْنَ؟ فَقَالَ: حَيْثُ قَبَضَ اللَّهُ رُوحَهُ وَإِنَّهُ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلاَّ فِى مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ. [حسن]

(۶۹۰۶) سالم بن عبید جو اصحابِ صفہ میں سے تھے، بیان فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے پھر نکلے تو کہا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں تو سب نے یقین کر لیا کہ آپ ﷺ وفات پا گئے ہیں پھر کہا گیا: آپ ﷺ کا جنازہ کیسے پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: تھوڑے تھوڑے لوگ داخل ہوں گے اور درود پڑھیں گے اور لوگوں نے وہی جانا جو صدیق نے کہا، پھر انہوں نے پوچھا: کیا دفن کیا جائے گا اور کب دفن کیا جائے گا؟ تو صدیق نے فرمایا: اللہ نے جہاں ان کی روح قبض کی، اسی مکان میں دفن کیا جائے گا اور اللہ روح کو پاکیزہ جگہ میں ہی نکالتے تو لوگوں نے جان لیا کہ بات ایسے ہی ہے جیسے وہ فرما رہے ہیں۔

(۶۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا صُلِّىَ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُدْخِلَ الرِّجَالُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِمَامٍ أَرْسَالاً حَتَّى فَرَغُوا ، ثُمَّ أُدْخِلَ النِّسَاءُ فَصَلَّيْنَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أُدْخِلَ الصِّبْيَانُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ ، ثُمَّ أُدْخِلَ الْعَبِيدُ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ أَرْسَالاً لَمْ يَؤُمَّهُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَذَلِكَ لِعَظَمِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي وَتَنَافُسِهِمْ فِي أَنْ لاَ يَتَوَلَّى الإِمَامَةَ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِ وَاحِدٌ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۶۹۰۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ کے لیے دعا کی گئی تو لوگ تھوڑے تھوڑے داخل ہوتے اور بغیر امام کے اکیلے دعا کرتے، یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گئے۔ پھر عورتیں داخل ہوئیں اور انہوں نے بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا، پھر بچے داخل ہوئے اور انہوں نے درود پڑھا، پھر غلام داخل ہوئے اور انہوں نے بھی درود پڑھا اور رسول اللہ ﷺ کے جنازے کی کسی نے امامت نہ کروائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آپ ﷺ کی عظمت کی بات تھی میرے ماں والد آپ پر فدا ہوں اور اس وجہ سے کہ لوگ اس بات میں نہ پڑیں کہ فلاں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھی، بلکہ آپ ﷺ پر بار بار درود پڑھا گیا۔

(۱۰۴) باب أَقَلِّ عَدَدٍ وَرَدَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَوَقَعَتْ بِهِمُ الْكِفَايَةُ

جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے

(۶۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عُمَيْرِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ تُوُفِّيَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِمْ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَرَاءَ أَبِي طَلْحَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم]

(۶۹۰۸) اسحاق بن عبداللہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو عمیر بن طلحہ کے لیے بلایا جب وہ فوت ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ آئے اور ان کے گھر ہی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ ﷺ آگے کھڑے ہوئے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے اور ام سلیم ابوطلحہ کے پیچھے تھیں اور ان کے ساتھ کوئی اور نہیں تھا۔

إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو سڑسٹھ بڑے گناہ
ان کے نقصانات اور ان کا علاج

الزواجر عن اقتراف الکبائر

مؤلف
علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

مِرقاۃُ المَفاتیح

شرح اُردو

مِشکوٰۃُ المَصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

الاصابة في تمييز الصحابة

تالیف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-042-37224228

MAKTABA-E-REHMANIA

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مُترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

مُسندِ حمیدی رحمہ اللہ مترجم

تصنیف

امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۲۱۹ ہجری

مترجم

مولانا ابوسعید روشن دین بشیر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

MAKTABA-E-REHMANIA

تفسير روح البيان

تأليف

الإمام العالم الفاضل

مولانا ومولى الروم الشيخ إسماعيل حقي البروسوي

المتوفى سنة ١١٣٧ هـ

طبعة جديدة مصححة

تعليق وتصحيح وضبط النص

الشيخ أحمد عبيدو عناية

MAKTABA-E-REHMANIA

مكتبه رحمانيه (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395